بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم جمعرات

The Daily
**ALFAZL**
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

| | | |
|---|---|---|
| جلد ۶۰/۱۵ | ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۹۱ھ، ۱۷ احسان ۱۳۵۰ ہش، ۱۷ جون ۱۹۷۱ء | نمبر ۱۳۸ |

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

## دُعا کرانیوالے کیلئے ضروری ہے کہ وہ کامل اعتقاد کامل یقین اور کامل ارادت کیساتھ دُعا کا خواہاں ہو

## دعا سے وہی لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو ایسی اطاعت اختیار کرتے ہیں کہ گویا مر ہی جاتے ہیں

"استجابت دُعا کے لئے ایک ایسی شرط ہے جو تمام شرطوں سے مشکل تر ہے۔ کیونکہ اس کا پورا کرنا خدا کے مقبول بندوں کے ہاتھ میں نہیں۔ بلکہ اس شخص کے ہاتھ میں ہے جو دعا کرانا چاہتا ہے اور وہ یہ ہے کہ نہایت صدق اور کامل اعتقاد اور کامل یقین اور کامل ارادت اور کامل غلامی کے ساتھ دُعا کا خواہاں ہو۔ اور یہ دل میں فیصلہ کرے کہ اگر دعا قبول بھی نہ ہو تاہم اس کے اعتقاد اور ارادت میں فرق نہیں آئے گا۔ اور دعا کرانا آزمائش کے طور پر نہ ہو۔ بلکہ سچے اعتقاد کے طور پر ہو۔ اور نہایت نیازمندی سے اس کے دروازے پر گرے اور جہاں تک اس کے لئے ممکن ہے۔ مال سے خدمت سے ہر ایک طور کی اطاعت سے ایسا قرب پیدا کرے کہ اس کے دل کے اندر داخل ہو جائے اور بایں ہمہ نہایت درجہ پر نیک ظن ہو اور اس کو نہایت درجہ کا متقی سمجھے اور اس کی مقدس شان کے برخلاف ایک خیال بھی دل میں لانا کفر خیال کرے اور اس قسم کی طرح طرح کی جانثاری دکھلا کر سچے اعتقاد کو اس پر ثابت اور روشن کر دے اور اس کی مثل دُنیا میں کسی کو بھی نہ سمجھے اور جان سے مال سے آبرو سے اُس پر فدا ہو جائے اور کوئی کلمہ کسر شان کا کسی پہلو سے اس کی نسبت زبان پر نہ لائے اور نہ دل میں۔ اور اس بات کو اس کی نظر میں بپایۂ ثبوت پہنچا دے کہ درحقیقت وہ ایسا ہی معتقد اور مُرید ہے اور بایں ہمہ صبر سے انتظار کرے اور اگر پچاس دفعہ بھی اپنے کام میں نامراد رہے پھر بھی اعتقاد اور یقین میں سُست نہ ہو کیونکہ یہ قوم سخت نازک دل ہوتی ہے اور ان کی فراست چہرہ کو دیکھ کر پہچان سکتی ہے کہ یہ شخص کس درجہ کا اخلاص رکھتا ہے اور یہ قوم باوجود نرم دل ہونے کے نہایت بے نیاز ہوتی ہے۔ اُن کے دل خدا نے ایسے بے نیاز پیدا کئے ہیں کہ متکبر اور خود غرض اور منافق طبع انسان کی کچھ پرواہ نہیں کرتے اس قوم سے وہی لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں جو اس قدر غلامانہ اطاعت ان کی اختیار کرتے ہیں کہ گویا مر ہی جاتے ہیں۔ مگر وہ شخص جو قدم قدم پر بدظنی کرتا ہے۔ اور دل میں کوئی اعتراض رکھتا ہے اور پوری محبت اور ارادت نہیں رکھتا وہ بجائے فائدہ کے ہلاک ہوتا ہے۔"

(براہین احمدیہ پنجم صد ۲۲۷ - ۲۲۸)

## اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۶ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت کے متعلق ۱۵ احسان کی رپورٹ مظہر ہے کہ

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ"

احباب حضور کی صحت وسلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

---

ربوہ ۱۶ احسان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت سر اور گردن میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین۔

---

ربوہ ۱۶ احسان۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب (ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ) کی طبیعت پھر بہت ناساز ہے۔ آپ کی صحت عرصہ سے خراب چلی آتی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے۔

---

محترم جناب مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) کو قریباً ایک ہفتہ سے ہلکا ہلکا بخار رہتا ہے۔ کسی وقت اتر بھی جاتا ہے۔ بخار کی وجہ سے ضعف بہت ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

---

خاکسار کے بیٹے عزیز حبیب الدین احمد صاحب کو مورخہ ۱۹ فروری کو اللہ تعالیٰ نے سیرالیون میں بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے فہیم الدین نام تجویز فرمایا۔

عزیز حبیب الدین احمد سیرالیون میں سلسلہ کی خدمت بجا لا رہے ہیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی صالح زندگی دے اور اسے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔

(خادم سلسلہ روشن الدین احمد
واقف زندگی از نائیجیریا)

---

## فضل عمر درس القرآن کلاس ۱۹۷۱ء

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

اس سال فضل عمر درس القرآن ۵ جولائی سے ۵ اگست تک منعقد ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔ طالبات ۴ جولائی کی شام تک پہنچ جائیں جو طالبات لگاتار تین یا چار سال سے آ رہی ہوں وہ ضرور آئیں تا ان کا دور مکمل ہو جائے۔ نصاب الفضل میں شائع کر دیا گیا ہے۔ ہر شہر قصبہ اور گاؤں سے جہاں لجنہ اماء اللہ قائم ہے طالبات آنی چاہئیں لیکن آنیوالی طالبات کم از کم اچھی طرح اردو لکھنا پڑھنا جانتی ہوں ورنہ امتحان نہ دے سکیں گی۔ بڑے شہروں سے زیادہ تعداد مکہ خیال ہے ایک ایک دو دو طالبات کو آنا چاہیئے۔ اس کلاس کے داخلہ کے لئے فارم چھپوائے گئے ہیں۔ جو طالبات آنا چاہتی ہیں وہ فارم منگوائیں اور پر کر کے بھجوا دیں۔

(خاکسار مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۷ / احسان ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مغربی تہذیب کی اندھی تقلید کو کس طرح روکا جا سکتا ہے

ثانوی تعلیمی بورڈ سرگودہا کے چیئرمین جناب ڈاکٹر سید صفدر حسین صاحب نے حال ہی میں سرگودہا کے ایک مقامی تعلیمی ادارہ میں جلسہ تقسیم اسناد و انعامات کے موقع پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا:

"ہماری اخلاقی پستی کا سبب مغربی تہذیب کی اندھی تقلید ہے۔ طرز جدید ہمارے معاشرہ کے لئے زہر قاتل کی حیثیت رکھتا ہے۔ ہمیں مشرقی تہذیب کو اپنانا چاہیئے اور اسلامی اصولوں کو اپنے لئے مشعل راہ بنانا چاہیئے"

(نوائے وقت ۱۲ جون ۱۹۷۱ء)

فاضل مقرر نے قوم کی موجودہ اخلاقی پستی کے ایک اہم سبب کی نشاندہی کی ہے۔ اور نوجوانوں کو ایک ایسی نصیحت کی ہے جس کی افادیت سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ حقیقت یہ ہے قومی اور ملی درد رکھنے والے قریباً تمام ارباب علم و دانش یہ محسوس کرتے ہیں ——— اور گاہے گاہے اس کا اظہار بھی کرتے رہتے ہیں کہ موجودہ مغربی تہذیب کی اندھی تقلید ہمیں اسلام سے دور لے جا رہی ہے اور اخلاقی پستی کی طرف دھکیل رہی ہے۔ لیکن اصلاح احوال کی خواہش اور بعض حلقوں کی طرف سے کسی قدر کوشش کے باوجود بہتری کی کوئی صورت نظر نہیں آتی بلکہ حالت ابتر سے بدتر ہوتی جا رہی ہے اور نئی نسلیں سرعت کے ساتھ اسلامی اقدار سے دور ہو رہی ہیں اور مغربیت کی رو میں بہہ رہی ہیں۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر ایسا کیوں ہے؟ اور کونسا وہ طریق ہے جس سے ہماری نئی نسل مغربی تہذیب و تمدن کے مہلک اثرات سے بچنے اور اسلامی اصولوں کو اپنانے میں کامیاب ہو جائے۔

اگر صورت حال کا گہری نظر سے تجزیہ کیا جائے تو ہمیں معلوم ہوگا کہ اس کی اصل وجہ اسلامی تعلیمات سے ناواقفیت اور اسلامی اصولوں کی سچائی پر مستحکم یقین و ایمان کی کمی ہے یہ عدم واقفیت اور یقین کی کمی اس لئے پیدا ہوتی ہے کہ ہمارے نوجوان اس بارے میں صحیح راہ نمائی سے محروم ہیں جن لوگوں کو ان کی راہ نمائی کرنی چاہیئے وہ خود اتنی بصیرت نہیں رکھتے کہ انہیں مطمئن کر سکیں بلکہ ان کا عملی نمونہ اور جمود نوجوانوں کے لئے مزید ٹھوکر کا موجب بن جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے ملک کے نوجوان جب مغربی فلسفہ اور مغربی علوم کا مطالعہ کرتے ہیں تو وہ اس کی ظاہری چمک دمک سے اتنا مرعوب ہو جاتے ہیں کہ وہ اپنی مذہبی اقدار اور قومی و ملی روایات کو بھی فراموش کر بیٹھتے ہیں۔ وہ مغربیت کی تقلید کو ہی کامیابی کی معراج سمجھنے لگتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ مذہب سے دور ہو جاتے ہیں۔ اور اس کے نتیجہ میں کئی برائیاں اور کمزوریاں ان میں راہ پا لیتی ہیں۔ یہی وہ حالات ہیں جنہیں بدلنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک روحانی فرزند جلیل سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام کو مبعوث فرمایا ہے۔ آپ نے مسلمانوں کو بتایا کہ بے شک جدید علوم حاصل کرو مگر انہیں اسلام کی خدمت کے لئے استعمال کرو۔ اور ایسے وہی کر سکتا ہے جو کسی آسمانی روشنی رکھنے والے وجود سے اپنا تعلق قائم کرتا ہے چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"عقل اور کلام الٰہی سے کام لو تا کہ سچی معرفت اور یقین کی روشنی تمہارے اندر پیدا ہو اور تم دوسرے لوگوں کو ظلمت سے نور کی طرف لانے کا وسیلہ بنو ... دین کی خدمت اور اعلائے کلمۃ اللہ کی غرض سے علوم جدیدہ حاصل کرو۔ اور بڑی جدوجہد سے حاصل کرو۔ لیکن مجھے یہ بھی تجربہ ہے جو بطور انتباہ میں بیان کر دینا چاہتا ہوں کہ جو لوگ ان علوم میں یک طرفہ پڑ گئے اور ایسے محو اور منہمک ہوئے کہ کسی اہل دل اور اہل ذکر کے پاس بیٹھنے کا موقع ان کو نہ ملا اور وہ خود اپنے اندر الٰہی نور نہ رکھتے تھے وہ عموماً ٹھوکر کھا گئے اور اسلام سے دور جا پڑے۔ اور بجائے اس کے کہ ان علوم کو اسلام کے تابع کرتے الٹا اسلام کو ان علوم کے ماتحت کرنے کی بے سود کوشش کر کے اپنے زعم میں دینی اور قومی خدمات کے متکفل بن گئے۔ مگر یاد رکھو یہ کام وہی کر سکتا ہے یعنی دینی خدمت وہی بجا لا سکتا ہے جو آسمانی روشنی اپنے اندر رکھتا ہو۔ .... علوم جدیدہ کی تحصیل جب ہی مفید ہو سکتی ہے جب محض دینی خدمت کی نیت ہو اور کسی اہل دل آسمانی عقل اپنے اندر رکھنے والے مرد خدا کی صحبت سے فائدہ اٹھایا جائے۔" (ملفوظات جلد اوّل)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے بتایا کہ مغربی علوم حاصل کرنے کے باوجود اسلامی عقاید اور اقدار کو وہی محفوظ رکھ سکتا ہے جو اسلام پر زندہ ایمان و یقین پر قائم ہو یہ زندہ یقین اور ایمان کس درجہ اہمیت رکھتا ہے اس پر روشنی ڈالتے ہوئے حضور فرماتے ہیں:۔

"اے خدا کے طالب بندو! کان کھولو اور سنو کہ یقین جیسی کوئی چیز نہیں یقین ہی ہے جو گناہ سے چھڑاتا ہے یقین ہی ہے جو نیکی کرنے کی قوت دیتا ہے۔ یقین ہی ہے جو خدا کا عاشق صادق بناتا ہے۔ کیا تم گناہ کو بغیر یقین کے چھوڑ سکتے ہو۔ کیا تم جذبات نفس سے بغیر یقینی تجلّی کے رُک سکتے ہو۔ کیا تم بغیر یقین کے کوئی تسلی پا سکتے ہو۔ کیا تم بغیر یقین کے کوئی سچی تبدیلی پیدا کر سکتے ہو کیا تم بغیر یقین کے کوئی سچی خوشحالی حاصل کر سکتے ہو۔ ... پس تم یاد رکھو کہ بغیر یقین کے تم تاریک زندگی سے باہر نہیں آ سکتے اور نہ روح القدس تمہیں مل سکتا ہے مبارک وہ جو یقین رکھتے ہیں کیونکہ وہی خدا کو دیکھیں گے۔ مبارک وہ جو شبہات اور شکوک سے نجات پا گئے ہیں۔ کیونکہ وہی گناہ سے نجات پائیں گے۔ مبارک تم جبکہ تمہیں یقین کی دولت دی جائے۔ کہ اس کے بعد تمہارے گناہ کا خاتمہ ہوگا۔ گناہ اور یقین دونوں جمع نہیں ہو سکتے ...

... وہ چیز جو گناہ سے چھڑاتی اور خدا تک پہنچاتی اور فرشتوں سے بھی صدق اور ثبات میں آگے بڑھا دیتی ہے وہ یقین ہی ہے۔ ہر ایک مذہب جو یقین کا سامان پیش نہیں کرتا وہ جھوٹا ہے۔ ہر ایک مذہب جو یقینی وسائل سے خدا کو دکھا نہیں سکتا وہ جھوٹا ہے ہر ایک مذہب جس میں بجز پرانے قصوں کے اور کچھ نہیں وہ جھوٹا ہے۔ خدا جیسے پہلے تھا اب بھی ہے اور اس کی قدرتیں جیسے پہلے تھیں وہ اب بھی ہیں۔ اور اس کا نشان دکھلانے پر جیسا کہ پہلے اقتدار تھا وہ اب بھی ہے۔ پھر تم کیوں قصوں پر راضی ہوتے ہو۔ وہ مذہب ہلاک شدہ ہے جس کے معجزات صرف قصّے ہیں۔ جس کی پیشگوئیاں صرف قصّے ہیں۔ اور وہ جماعت ہلاک شدہ ہے جس پر خدا نازل نہیں ہوا۔ اور جو یقین کے ذریعہ سے خدا کے ہاتھ سے پاک نہیں ہوئی۔ جس طرح انسان نفسانی لذات کا سامان دیکھ کر ان کی طرف کھینچا جاتا ہے اسی طرح انسان جب روحانی لذات یقین کے ذریعہ سے حاصل کرتا ہے تو وہ خدا کی طرف کھینچا جاتا ہے اور اُس کا حُسن اس کو ایسا مست کر دیتا ہے کہ وہ دوسری تمام چیزیں اس کو سراسر ردّی دکھائی دیتی ہیں۔"

(کشتی نوح)

حضور علیہ السلام کے اس ولولہ انگیز حوالہ سے یقین کی اہمیت و ضرورت واضح ہو جاتی ہے۔ حق یہ ہے کہ یہی وہ معرفت اور یقین ہے جو ہمیں صحیح معنوں میں مغربی تہذیب کی اندھی تقلید اور اخلاقی پستی سے بچا سکتا ہے اور جس کی بدولت ہمیں اسلامی اصولوں کو اپنے لئے مشعل راہ بنانے کی توفیق مل سکتی ہے۔ مگر جیسا کہ حضور نے فرمایا یہ معرفت اسی صورت میں میسر آ سکتی ہے جب کہ

"کسی اہل دل آسمانی عقل اپنے اندر
رکھنے والے مرد خدا کی صحبت سے
فائدہ اٹھایا جائے۔"

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایسے یقین و ایمان اپنے قلوب میں پیدا کرنے کی توفیق دے۔ اور پھر یہ بھی توفیق عطا فرمائے کہ ہم ملک کے تمام نوجوانوں کے قلوب کو بھی محکم یقین اور زندہ ایمان کی روشنی سے منور کر دیں۔ تا کہ وہ بھی علی وجہ البصیرت اسلامی اقدار پر قائم ہو جائیں۔

# خلیفۂ وقت کا قیمتی وجود اور جماعت احمدیہ

## احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کیلئے دردِ دل سے دعا فرمائیں

از محترم شیخ محبوب عالم صاحب ایم۔اے۔ ناظر بیت المال (آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انبیاء علیہم السلام کی بعثت کی غرض قرآن مجید میں یوں بیان ہوئی ہے

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۔ (البقرہ)

اس آیت شریفہ میں انبیاء کی بعثت کی چار (۴) اغراض بیان کی گئی ہیں۔

۱۔ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ۔ ایک نبی اور مامور خدا تعالیٰ کی آیات بیان کر کے لوگوں کو تبلیغ کرتا اور انہیں سچے مومن بنانے کی کوشش کرتا ہے۔

۲۔ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ۔ شریعت کے رموز و غوامض بیان کر کے مومنوں کو شریعت کی تعلیم دیتا ہے اور اس پر قائم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اسی طرح

۳۔ الْحِكْمَةَ۔ انہیں احکام شریعت کی حکمتوں اور اسرار سے آگاہ کرتا ہے۔ تا ان سے آگاہ ہو کر مومن کے دل میں علی وجہ البصیرت جوش اور شوق پیدا ہوتا ہو۔ اور وہ اخلاص کے ساتھ عمل پیرا ہوں۔

۴۔ يُزَكِّيهِمْ ان کی تربیت کر کے ان میں نیکی طہارت دینداری، ایثار۔ تقویٰ شعاری اخلاص اور خدا تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کی راہوں کی تلاش اور ان پر گامزن ہونے کی تڑپ پیدا کر کے خدا کے مخلص بندے بناتا ہے

انہی امور کی تکمیل کا کام خلفاء کے سپرد ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ انبیاء ہی کے جانشین ہوتے ہیں اور انہی کے مقاصد کی تکمیل ان کی ذمہ داری قرار پاتی ہے۔ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

"انبیاء علیہم السلام کے اغراض بعثت پر غور کرنے کے بعد یہ سمجھ لینا آسان ہے کہ خلفاء کا بھی یہی کام ہوتا ہے کیونکہ خلیفہ جو آتا ہے اس کی غرض یہ ہوتی ہے کہ اپنے پیشرو کے کام کو جاری کرے۔ پس جو کام نبی کا ہوگا۔ وہی خلیفہ کا ہوگا۔" (منصب خلافت ص۲)

نیز فرماتے ہیں:-

"نبی کا کام بیان فرمایا تبلیغ کرنا۔ کافروں کو مومن کرنا۔ مومنوں کو شریعت پر قائم کرنا پھر باریک در باریک راہوں کو بتانا پھر تزکیۂ نفس کرنا۔ یہی کام خلیفہ کے ہوتے ہیں۔" (منصب خلافت ص۹)

انبیاء کی طرح ان کے خلفاء کا کام بھی بے حد اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ راہ کٹھن اور منزل دور ہے۔ دلوں میں پاک تبدیلی اور نیک تغیر پیدا کرنا آسان کام نہیں۔ خلفاء تبلیغ حق کے لئے نئی نئی سکیمیں سوچتے منصوبے بناتے اور انہیں جامۂ عمل پہناتے ہیں جب سعید روحوں کو اللہ تعالیٰ حق کے پہچاننے کی توفیق دیتا ہے تو دعاؤں کے ساتھ احکام شریعت کے غوامض و اسرار سے آگاہ کر کے انہیں ان پر عمل پیرا کرنے کی کوشش کرتے ہیں تا دلوں میں ایک نیک تغیر اور پاک تبدیلی پیدا ہو جائے۔ دنیا کی محبت سرد پڑ جائے اس کی بجائے خدا تعالیٰ کی محبت دلوں میں جاگزیں ہو جائے۔ اس طرح کہ وہ خدا تعالیٰ کے مخلص بندے بن جائیں۔ اور اس کے آستانہ پر جھک جائیں۔

ایک دل پر یہ تبدیلی پیدا کرنا مشکل ہوتا ہے چہ جائیکہ قوموں کی قوموں کے دل تبدیل کر دئے جائیں اس کے لئے انبیاء علیہم السلام کی طرح ان کے خلفاء بھی کڑھتے ہیں بے چین اور غمگین رہتے ہیں اور شب و روز اللہ کے حضور گڑگڑاتے اور دعائیں کرتے ہیں۔ اور اسی سے مدد چاہتے ہیں نیز جماعت مومنین ان کے لئے بمنزلہ اولاد ہوتی ہے۔ جس طرح ایک باپ اپنے بچے کی تکلیف کو دیکھ کر بے چین ہو جاتا ہے اسی طرح وہ بھی اپنے متبعین کے لئے دل میں درد محسوس کرتے ہیں ان کے دکھ کو اپنا دکھ سمجھتے ہیں ان کی تکلیف کو اپنی تکلیف جانتے ہیں۔ اور ان کے لئے گڑگڑا گڑگڑا کر اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعائیں کرتے ہیں جیسا کہ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"تمہارے لئے ایک شخص تمہارا درد رکھنے والا تمہاری محبت رکھنے والا۔ تمہارے دکھ کو اپنا دکھ سمجھنے والا تمہاری تکلیف کو اپنی تکلیف جاننے والا تمہارے لئے خدا کے حضور دعائیں کرنے والا... تمہارا اسے فکر ہے۔ درد ہے اور وہ تمہارے لئے اپنے مولیٰ کے حضور تڑپتا رہتا ہے۔" (برکات خلافت ص۵)

مگر ایسے رحیم و کریم اور محبت کرنے والے وجود اللہ تعالیٰ کی حکمت بالغہ کے ماتحت بعض اوقات کسی حادثہ سے دوچار یا بیمار ہو جاتے ہیں جس کے نتیجے میں جماعت مومنین ان کی زیارت اور ان کے ارشادات سے مستفیض نہیں ہو سکتی۔ دراصل یہ کیفیت جماعت مومنین کے لئے بطور انتباہ کے ہوتی ہے تا وہ اپنی غفلتوں پر استغفار کریں اللہ تعالیٰ کے حضور روئیں گڑگڑائیں توبہ کریں اور صدقہ و خیرات سے کام لیں تا اللہ تعالیٰ پھر ان پر رجوع برحمت ہو اور ان پاک وجودوں کی زیارت اور ان کے ارشادات سے استفاضہ کی توفیق عطا فرمائے۔

کچھ عرصہ سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز علیل ہیں۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اپنی علالت کا خیال رکھے بغیر شب و روز ان مقاصد کی تکمیل میں مصروف ہیں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نیابت میں حضور کے سپرد ہیں نبوت کی طرح خلافت بھی ایک ایسا منصب ہے جس کے فرائض کی سرانجام دہی کے دوران کبھی فراغت نہیں ہوتی مگر ہم ناچیز بندگان خدا اپنی غفلتوں نالائقیوں اور سستیوں کی پاداش میں تقریباً ساڑھے چار ماہ سے حضور کے خطبات ارشادات اور زیارت سے محروم ہیں اور حضور کی تکلیف سے بے چین و بے قرار۔ اسلئے ہمیں صدقہ و خیرات کے ساتھ کثرت سے استغفار کرنا چاہیئے۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا کریں اے اللہ تو ہمارے گناہ معاف فرما اور اس وجود باجود کو جو اس دور میں حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فیوض روحانی کے طفیل اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نیابت میں دنیا کے لئے باعث رحمت ہے جلد کامل شفا عطا فرما۔ حضور کی ہر تکلیف دور کر دے اور صحت دے۔ طاقت دے ہمت دے کام کرنے کی توفیق عطا فرما۔ حضور کو کامیاب و کامران لمبی زندگی عطا فرما۔ جملہ مقاصد میں کامیاب کر تا دنیا حضور کے وجود سے فیضیاب ہو سکے اور اپنی روحانی تشنگی دور کر سکے۔ اے اللہ ایک عرصہ سے یہ ناچیز بندے حضور کی زیارت سے محروم ہیں۔ آنکھیں حضور کو دیکھنے کے لئے ترس رہی ہیں اور کان حضور کے دلوں کی گہرائیوں میں اتر جانے والے ارشادات و خطبات سے محروم ہیں۔ تو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمیں پھر ان نعمتوں سے متمتع ہونے کی توفیق عطا فرما اے اللہ ہمارے دل اداس ہیں تو انہیں پھر خوشیوں سے بھر دے اس طرح کہ آنکھ ہر دم تیرے پیارے خلیفہ کی دید سے محظوظ ہو رہی ہو اور کان حضور کے دلنواز ارشادات سے لطف اندوز۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

---

### فضل عمر درس القرآن کلاس

**۵ جولائی تا ۵ اگست**

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے امسال فضل عمر درس القرآن کلاس مورخہ پانچ جولائی بروز پیر شروع ہوگی انشاء اللہ۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ اس کلاس میں ہر جماعت کے موزوں نمائندے شامل ہوں امراء اضلاع اور صدر صاحبان پوری کوشش فرمائیں کہ اس کلاس میں پوری پوری نمائندگی ہو۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

---

**ماہ بماہ لازمی چندہ جات کی ادائیگی سے ایک ماہ میں ۲ ماہ کی ادائیگی نہیں کرنی پڑیگی** ★ (ناظر بیت المال (آمد) ربوہ)

# محترم بشیر احمد صاحب چغتائی مرحوم

(از مکرمہ سلیمہ رفیق صاحبہ اہلیہ رفیق احمد صاحب قریشی اسلام آباد)

میرے پیارے اور شفیق والد بشیر احمد صاحب چغتائی انسپکٹر ۲۹ اپریل کی رات بروز جمعرات بوقت ساڑھے گیارہ بجے رات اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے بعمر ۶۱ سال اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

مرحوم موصی تھے اس لئے میرے بڑے بھائی شفیق احمد صاحب چغتائی جنازہ لے کر ہفتہ کی صبح ساڑھے تین بجے ربوہ پہنچ گئے۔

والد محترم انتہائی خوش نصیب تھے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ناسازی طبع کے باوجود صبح ساڑھے نو بجے احاطہ مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی۔ اس کے بعد بہشتی مقبرہ قطعہ صحابہ میں آپکو سپرد خاک کیا گیا۔ تدفین کے بعد محترم مولانا احمد خان صاحب نسیم نے دعا کرائی۔

محترم والد مرحوم نے اپنے طالب علمی کے زمانے میں تمام خاندان کی مخالفت کے باوجود قادیان میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے دست مبارک پر بیعت کی بیعت سے قبل اسلامیہ کالج لاہور میں پڑھتے تھے۔ لاہور میں گھر ہونے کے باوجود والد صاحب زیادہ تر وقت احمدیہ ہوسٹل میں گذارتے تھے جہاں ان کی دوستی احمدیت کے نڈر مبلغ اور مناظر مکرم محترم عبدالرحمن صاحب خادم مرحوم سے تھی۔ آپ مکرم خادم صاحب کی شخصیت سے بہت متاثر تھے۔ آپ اکثر کالج کے زمانے کا ذکر کرتے اور بتاتے کہ بحث مباحثے کے وقت، آپ (خادم صاحب) اعتراضات کے جواب دیتے وقت انتہائی صبر و تحمل کا مظاہرہ کرتے آپ کا طرز استدلال پُر اثر اور دلکش ہوتا۔ خادم صاحب مرحوم کے اسی طرز استدلال نیز دلکش اور پُر اثر انداز تبلیغ نے والد صاحب مرحوم کو بے حد متاثر کیا جس کے سبب اپنا زیادہ وقت ان کی صحبت میں گذارنے لگے اور اس حد تک متاثر ہوئے کہ والد صاحب (یعنی میرے دادا) کی گھر سے نکال دینے کی دھمکیوں کے باوجود قادیان میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح موعودؓ کے حضور پیش ہو کر شرف بیعت حاصل کیا۔ بیعت کے بعد اپنے والد صاحب کے ڈر کی وجہ سے گھر واپس نہ آئے اور تین دن تک خوشاب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک شیدائی کے گھر چھپے رہے۔ ان کا مشفقانہ سلوک اور برتاؤ مزید استحکام اور قلبی سکون کا باعث بنا۔ آپ کی اہلیہ اس وقت اپنے باپ کے گھر تھیں۔ انہوں (یعنی خسر) نے بہت ڈرایا دھمکایا مگر آپ احمدیت کے شیدائی تھے اور ہر قسم کی مشکل کا سامنا بڑے صبر اور تحمل سے کرتے رہے۔

آپ نے اپنی اہلیہ پر احمدیت کو قبول کرنے کے سلسلے میں کسی قسم کا دباؤ نہیں ڈالا یہ آپ کی دعائیں۔ آپ کا حسن سلوک اور نیک عمل تھا کہ آپ کی بیعت کے ایک سال بعد ہی اہلیہ نے بھی قادیان میں حاضر ہو کر حضرت مصلح موعودؓ کے دست مبارک پر بیعت کا شرف حاصل کیا۔ جس پر حضورؓ نے فرمایا ”شکر ہے میرے عزیز کے گھر میں سکون آیا“۔

جماعت کے ہر کام میں قبول احمدیت کے وقت سے ہی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ تعلیم مکمل کرنے کے بعد ملازمت کے سلسلے میں جمشید پور ٹاٹا نگر چلے گئے۔ وہاں پر جماعت کو منظم کیا اور اس طرح آپ ٹاٹا نگر جمشید پور کی جماعت کے پہلے پریذیڈنٹ مقرر ہوئے۔

تقسیم پاکستان کے وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے حفاظت مرکز کے سلسلے میں ٹاٹا نگر جمشید پور سے تین ماہ کی رخصت لے کر لاہور آ گئے۔ راستے بند ہو جانے کے باعث حضرت مصلح موعودؓ کے حکم کی تعمیل میں دفتر میں کام کیا آپ کی ہمیشہ یہی خواہش ہوتی کہ جو مربی یا سلسلہ کا نمائندہ بھی جماعت میں آئے اس کو اپنے گھر مہمان رکھیں۔ اور اس کی خدمت کریں۔ شاید یہی آپ کا جذبہ اور محبت تھی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حافظ مراد بخش صاحبؓ (دس)۔ ۱۰ سال تک آپ کے گھر میں قیام پذیر رہے اور تقریباً ہر بچے نے ان سے قرآن پاک پڑھا اور احمدیت کی تعلیم حاصل کی۔

ایک لمبے عرصہ تک واہ کینٹ اور راولپنڈی کی جماعت کے پریذیڈنٹ اور امیر رہے۔ واہ میں مسجد کے قیام میں بہت دلچسپی اور تندہی سے کام کیا جس کی بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ۱۹۶۵ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مصلح موعودؓ کے دور خلافت میں رکھی۔ اس وقت والد محترم واہ کینٹ کی جماعت کے پریذیڈنٹ تھے۔

محترم والد صاحب تہجد گزار صابر اور آخری وقت تک توکل اور رضا پر قائم رہے کبھی کسی کو دکھ نہیں دیا ہر ایک سے بہت خلوص اور محبت سے ملتے تھے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بہت محبت رکھتے تھے۔ خلیفہ وقت کی خدمت میں باقاعدگی سے دعا کے لئے خط لکھتے اور اولاد کو بھی اس کی تلقین کرتے روزانہ کلام پاک کی تلاوت کرتے اور نمازیں زیادہ تر جماعت کے ساتھ ادا کرتے اگر کسی وجہ سے مسجد میں نہ جا سکتے تو گھر میں باجماعت نماز ادا کرتے۔

میں انتہائی خلوص کے ساتھ تمام بہنوں اور بھائیوں کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ والد محترم کو اپنی مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے اور درجات بلند فرمائے۔ ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے اور خدا تعالیٰ ہم سب بہن بھائیوں اور عزیزوں کا دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ناظمین اضلاع مجالس انصاراللہ متوجہ ہوں

جملہ ناظمین اضلاع مجالس انصاراللہ کی خدمت میں ایک سرکلر بھجوایا گیا ہے جس میں ان کے ضلع کی مجالس انصاراللہ نے جو کام قیادت اصلاح و ارشاد کا جنوری۔ فروری اور مارچ میں کیا ہے اس کا خلاصہ درج ہے۔ امید ہے کہ سب ناظمین اس کی روشنی میں اصلاح و ارشاد کے کام کی طرف مجالس اور ان کے اراکین کو توجہ دلائیں گے۔ تا ہماری جماعت کا اصل مقصد جلد از جلد پورا ہو۔ اب تک اگر کسی ناظم صاحب کو یہ سرکلر نہ ملا ہو تو فوراً اطلاع دیں۔

(قائد اصلاح و ارشاد انصاراللہ مرکزیہ)

# اسلام کے نشان مساجد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

”ہم نے ساری دنیا میں تبلیغ اسلام کرنی ہے اور جہاں ہم تبلیغ اسلام کریں گے وہاں لازماً مساجد بھی بنانی پڑیں گی اور اسلام کے نشانات بھی قائم کئے جائیں گے اور یہ کام ہماری جماعت کے افراد نے ہی کرنا ہے۔ اس لئے سب کا فرض ہے کہ خواہ وہ امیر ہو یا غریب اس کی ذمہ داری کی ادائیگی کے لئے اپنے آپ کو تیار رکھیں“

ہم میں سے ہر مرد۔ ہر عورت اور ہر بچہ کو چاہیئے کہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مذکورہ بالا ارشاد بابرکت کی تعمیل کے لئے تعمیر مساجد ممالک بیرون کے فنڈ میں زیادہ سے زیادہ حصہ لے تاکہ جلد سے جلد تمام دنیا میں اسلام کا بول بالا ہو۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

# خدام الاحمدیہ کے عہدیداروں کے انتخاب اور نامزدگی

مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ سال ۱۳۴۹ہش/۱۹۷۰ء میں یہ فیصلہ ہوا تھا۔

(ا): خدام الاحمدیہ کے عہدیداران کے انتخاب اور نامزدگی کے لئے قرآن کریم ناظرہ کو معیار قرار دیا جائے۔

(ب): شہری مجالس پر اس معیار کا اطلاق فوراً ہو۔

(ج): دیہاتی مجالس پر اس معیار کا اطلاق تین سال بعد ہو۔

(د): تین سال بعد شہری مجالس کے عہدیداران کے تقرر کے لئے کم از کم معیار ترجمہ قرآن کریم کا جاننا ہو۔

دیہاتی مجالس پر اس معیار کا اطلاق ۵۳-۱۳۵۲ہش/۷۴-۱۹۷۳ء سے ہوگا۔ نیز اسی سال سے شہری مجالس کے عہدیداروں کے لئے ترجمہ قرآن کریم جاننا ضروری ہوگا۔

چونکہ قائدین مجالس کے انتخاب برائے سال ۵۲-۱۳۵۰ہش/۷۳-۱۹۷۱ء اس سال ہو رہے ہیں۔ اس لئے جملہ قائدین مجالس ابھی سے ان قواعد کے مطابق تیاری شروع کر دیں تا انتخاب کے وقت سہولت ہو۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

اخبار الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# عطیہ جات برائے دار الاقامۃ النصرۃ ربوہ

(۲)

| | |
|---|---|
| مکرم شیخ عبد اللطیف صاحب پراچہ سرگودھا | ۱۰۰-۰۰ روپے |
| " سیکرٹری صاحب مال مرالہ ضلع گجرات | ۴-۵۰ " |
| " نذیر احمد صاحب آف کراچی | ۱۸۱-۷۹ " |
| " شیخ محمد منیر صاحب دنیا پور ملتان | ۵-۰۰ " |
| " مرزا عبد القیوم صاحب نوشہرہ چھاؤنی | ۲۰-۰۰ " |
| " امام فغانی صاحب الحسین چشمہ بیراج کندیاں | ۱۰-۰۰ " |
| " عمر دین صاحب سیکرٹری مال نارووال | ۲-۰۰ " |
| مکرمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر سید محمود اللہ صاحب سرگودھا | ۵-۰۰ " |
| مکرم عبد الرحمٰن صاحب راولپنڈی | ۳۲-۰۰ " |
| جماعت احمدیہ مانو کے بھگت | ۱۸-۰۰ " |
| مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ چنیوٹ | ۵۴-۵۰ " |
| مکرمہ مبارکہ ابرار صاحبہ کراچی | ۱۰-۰۰ " |
| " امۃ الکریم صاحبہ بنت مولوی عبد الغفور صاحب دار الرحمت وسطی ربوہ | ۱-۰۰ " |
| مکرم محمد اسلم صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ | ۱-۰۰ " |
| مکرمہ بیگم صاحبہ قاضی محمد اسلم صاحب | ۵۰-۰۰ " |
| مکرم ملک محمد شفیع صاحب نوشہروی دار الرحمت وسطی ربوہ | ۱-۰۰ " |
| " میاں نصیر احمد صاحب ۱۳۷/۹-ایل ضلع ساہیوال | ۱-۰۰ " |
| " عبد الغفار صاحب سرگودھا | ۷۵-۰۰ " |
| " نور احمد خان صاحب دار الذکر لاہور | ۱۹۱-۲۵ " |
| " چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب | ۴۰-۰۰ " |
| ملک سلطان احمد صاحب معلم وقف جدید | ۵-۰۰ " |
| " نذیر احمد صاحب لائل پور | ۲۵-۰۰ " |
| مکرمہ والدہ صاحبہ مکرم غلام احمد صاحب مصطفےٰ کماس ضلع لاہور | ۴-۰۰ " |
| مکرم عبد العزیز صاحب بھٹی چمن آباد لاہور | ۷۰-۰۰ " |
| " محمد اسلم صاحب فاروقی از طرف والد صاحب مرحوم | ۱-۰۰ " |
| مکرمہ اہلیہ صاحبہ مکرم جناب ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب ربوہ | ۲۵-۰۰ " |
| " ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری رشید احمد صاحب انجنیئر سوئی گیس حیدر آباد (از طرف ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب کاٹھی مرحوم) | ۱۰-۰۰ " |
| " بیگم صاحبہ ڈاکٹر شمس الدین صاحب مرحوم لائل پور | ۵-۰۰ " |
| مکرم مرزا عبد الرحیم صاحب ہیڈ کلرک سپرنٹنڈنٹ ڈی-ایچ کیو ہسپتال بنوں | ۴-۰۰ " |
| مکرمہ امۃ القدیر صاحبہ ہیڈ مسٹریس فضل عمر ماڈل سکول ربوہ | ۵-۰۰ " |
| " حمیدہ بیگم صاحبہ ملتان چھاؤنی | ۶۰-۰۰ " |
| مکرم بریگیڈیر اقبال احمد شمیم صاحب بہاولپور | ۵۰-۰۰ " |
| مکرمہ بیگم صاحبہ این بشیر صاحب اسلام آباد | ۳۰-۰۰ " |
| مکرمہ حمیدہ عارفہ صاحبہ راولپنڈی | ۱۰-۰۰ " |
| مکرم کریم احمد صاحب نارتھ ناظم آباد کراچی ۳۳ | ۱۰-۰۰ " |
| مکرم محمد طفیل صاحب گھمن متعلم جامعہ احمدیہ | ۵-۰۰ " |
| " شیخ ارشد علی صاحب ایڈووکیٹ سیالکوٹ | ۱۰-۰۰ " |
| " ملک غلام فرید صاحب لاہور | ۵۰-۰۰ " |
| مکرمہ بیگم صاحبہ مکرم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب لاہور | ۱۰-۰۰ " |
| مکرم محمد عبد اللہ صاحب سعود آباد کراچی ۲۷ | ۱۰-۰۰ " |
| " ڈاکٹر عبد الغفور صاحب تبوک سعودی عرب | ۲۰-۰۰ " |
| " ایم عبد السلام صاحب ناصر ٹیچر آزاد کشمیر | ۵-۰۰ " |
| مکرمہ بیگم صوفیہ رحمانی صاحبہ لاہور | ۱۰-۰۰ " |
| مکرم راجہ حفیظ احمد صاحب وہاڑی | ۲۰-۰۰ " |
| مکرمہ بیگم صاحبہ خلیفہ عبد الرحمٰن صاحب کوئٹہ | ۱۰-۰۰ " |
| مکرم عبد الوحید صاحب متعلم جامعہ احمدیہ | ۱-۰۰ " |

(نگران دار الاقامۃ النصرۃ)

# ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

کراچی ۱۵ جون - گورنر مشرقی پاکستان لفٹیننٹ جنرل ٹکا خان نے کہا ہے کہ بھارت نے اگر برسات کے موسم میں مشرقی پاکستان میں مسلح آدمی داخل کرنے کی کوشش کی تو اس کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ اس صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے ہم پوری طرح تیار ہیں اور اس کے لئے ہر قسم کے انتظامات کر لئے گئے ہیں۔ جنرل ٹکا خان کل ڈھاکہ سے یہاں پہنچنے پر اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ آپ قومی اقتصادی کونسل اور گورنروں کی کانفرنس میں شرکت کے لئے راولپنڈی جا رہے تھے۔

کراچی ۱۵ جون - سٹیٹ بنک آف پاکستان نے ملک کے تمام بنکوں کو ہدایت کی ہے کہ پانچ سو اور ایک سو روپے والے نوٹوں کی شکل میں ایک ہزار روپے تک جمع کرانے والوں کو ادائیگی نقدی کی صورت میں کی جائے۔ اور انہیں بنک میں اکاؤنٹ کھولنے پر مجبور نہ کیا جائے۔ سٹیٹ بنک نے کمرشل بنکوں کو ہدایت کی ہے کہ نوٹ جمع کرانے والوں کی رقم میں سے کسی قسم کی کوئی بھی کٹوتی نہ کی جائے۔

راولپنڈی ۱۵ جون - گورنروں کی کانفرنس جو یہاں ۱۷ جون کو صدر جنرل اے ایم یحییٰ خان کی صدارت میں ہو رہی ہے ملک میں سیاسی صورت حال کا جائزہ لینے کے علاوہ انتظامی امور سے متعلق اہم فیصلے کرے گی اس کانفرنس میں تمام صوبوں کے گورنروں - چیف سیکرٹری صدر کے اقتصادی مشیر پلاننگ کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین اور دوسرے اعلیٰ حکام شریک ہوں گے۔

راولپنڈی ۱۵ جون - وزارت اطلاعات نے اخبارات کو اس بات کی اجازت دے دی ہے کہ وہ ہفتہ میں ۵۸ صفحات تک شائع کر سکتے ہیں شام کے وقت شائع ہونے والے اخبارات ۴۲ صفحات فی ہفتہ شائع کر سکتے ہیں۔ ڈھاکہ - کراچی لاہور اور راولپنڈی کے سوا دوسرے شہروں سے شائع ہونے والے اخبارات پر بدستور پابندی عاید رہے گی کہ وہ ہفتہ میں ۳۰ صفحات سے زائد شائع نہ کریں ملک بھر میں ضمیمے شائع کرنے پر بدستور پابندی عاید رہے گی۔

پشاور ۱۵ جون - نیپال کے شاہ مہندرا نے بھارت کا نام لئے بغیر اسے متنبہ کیا ہے کہ نیپال ہر قیمت پر اپنی آزادی اور علاقائی خود مختاری کی حفاظت کرے گا اور کسی دوسرے ملک کا حاشیہ بردار نہیں بنے گا وہ کابل میں شاہ ظاہر شاہ کی استقبالیہ دعوت میں تقریر کر رہے تھے شاہ مہندرا ان دنوں افغانستان کا دورہ کر رہے ہیں۔

کلکتہ ۱۵ جون - مغربی بنگال کے ضلع بردوان کے ایک گاؤں میں برسر حکمران کانگریس کے کارکنوں اور نکسل باڑی کمیونسٹوں کے درمیان زبردست تصادم ہو گیا اور دونوں پارٹیوں کے حامیوں نے ایک دوسرے پر گولیاں چلائیں جس سے چھ افراد ہلاک اور ۲۰ زخمی ہوئے۔ ۷۵ مکانات کو آگ لگا دی گئی جس سے لاکھوں روپے کا سامان جل گیا۔ پولیس نے اس سلسلہ میں متعدد افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔

اسلام آباد ۱۵ جون - بھارت کی خبر رساں ایجنسی پریس ٹرسٹ آف انڈیا کے نامہ نگار خصوصی متعینہ رنگون کو جو برما میں ایجنسی کا واحد نمائندہ تھا گمراہ کن اور شر انگیز رپورٹنگ کرنے کی پاداش میں فوری طور پر برما سے نکال دیا گیا ہے۔ اس نے منت سماجت کی کہ اسے ۲۴ گھنٹے مہلت دی جائے تاکہ وہ اپنے معاملات طے کر سکے مگر اس کے اس مطالبہ کو مسترد کر دیا گیا۔

بیروت ۱۵ جون - فلسطینی چھاپہ ماروں نے اسرائیل کے ایک تیل بردار جہاز پر راکٹوں سے حملہ کر کے اس کو غرق کر دیا ہے۔ چھاپہ ماروں نے جہاز پر پانچ راکٹ مارے جس سے وہ دو ٹکڑے ہو گیا اور اس پر لدے ہوئے تیل میں آگ لگ گئی۔

بالکل نیا تحفہ
کاجل نور بصر
آنکھوں کی خوبصورتی کے لئے
تیار کردہ: دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرتا ہے اللہ تعالیٰ کم از کم سات سو گنا بدلہ اُسے ضرور دیتا ہے

## اللہ تعالیٰ اپنے جس بندے کو خدمتِ دین کی توفیق دیتا ہے اس کے مدارج کو بلند کر دیتا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ مَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ کُلِّ سُنْۢبُلَۃٍ مِّائَۃُ حَبَّۃٍ ؕ وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس رکوع میں اللہ تعالیٰ ایک تمثیل بیان فرماتا ہے اور بتاتا ہے کہ اگر تم دینی کاموں کے لئے اپنے اموال خرچ کروگے تو جس طرح ایک دانہ سے اللہ تعالیٰ سات سو دانے پیدا کر دیتا ہے۔ اسی طرح وہ تمہارے اموال کو بڑھائے گا۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ ترقی عطا فرمائے گا جس کی طرف وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ میں اشارہ ہے، چنانچہ تاریخ گواہ ہے کہ ایسا ہی ہوا۔ حضرت ابوبکرؓ نے بے شک بڑی قربانیاں کی تھیں۔ مگر خدا تعالیٰ نے ان کو اپنے رسول کا پہلا خلیفہ بنا کر انہیں جس عظیم الشان انعام سے نوازا اس کے مقابلہ میں ان کی قربانیاں بھلا کیا حیثیت رکھتی تھیں۔ اسی طرح حضرت عمرؓ نے بہت کچھ دیا مگر انہوں نے کتنا بڑا انعام پایا۔ حضرت عثمانؓ نے بھی جو کچھ خرچ کیا اس سے لاکھوں گنا زیادہ انہوں نے اسی دُنیا میں پالیا۔ اسی طرح ہم فرداً فرداً صحابہؓ کا حال دیکھتے ہیں۔ تو وہاں بھی خدا تعالیٰ کا یہی سلوک نظر آتا ہے۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کو ہی دیکھ لو جب وہ فوت ہوئے تو ان کے پاس تین کروڑ روپیہ جمع تھا۔ اس کے علاوہ اپنی زندگی میں وہ لاکھوں روپیہ خیرات کرتے رہے۔ اسی طرح صحابہؓ نے اپنے وطن کو چھوڑا تو ان کو بہتر وطن ملے بہن بھائی چھوڑے۔ تو ان کو بہتر بہن بھائی ملے۔ ماں باپ کو چھوڑا۔ تو ماں باپ سے بہتر محبت کرنے والے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مل گئے۔ غرض اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانی کرنے والا کبھی بھی جزائے نیک سے محروم نہیں رہا۔

وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ کہہ کر بتایا کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے انعام دینے میں بُخل تو تب ہو جبکہ خدا تعالیٰ کے ہاں کسی چیز کی کمی ہو۔ مگر وہ تو بڑی وسعت والا اور بڑی فراخی والا ہے اور پھر وہ علیم بھی ہے۔ جانتا ہے کہ وہ شخص کس قدر انعام کا مستحق ہے۔ اگر کوئی شخص کروڑوں گنا انعام کا بھی مستحق ہو۔ تو اللہ تعالیٰ اُسے یہ انعام دینے کی قدرت رکھتا ہے دنیا میں ہم روزانہ یہ نظارہ دیکھتے ہیں کہ زمیندار زمین میں ایک دانہ ڈالتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُسے سات سو دانے بنا کر واپس دیتا ہے۔ پھر جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرے گا کیسے ممکن ہے کہ اس کا خرچ کیا ہوا مال ضائع ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کئے ہوئے مال کا کم از کم سات سو گنا بدلہ ضرور ملتا ہے۔ اس سے زیادہ کوئی حد بندی نہیں۔ اگر انتہائی حد مقرر کر دی جاتی تو اللہ تعالیٰ کی ذات کو محدود ماننا پڑتا۔ جو خدا تعالیٰ میں ایک نقص ہوتا اسی لئے فرمایا کہ تم خدا کی راہ میں ایک دانہ خرچ کروگے تو کم از کم سات سو گنا بدلہ ملے گا۔ اور زیادہ کی کوئی انتہا نہیں اور نہ اس کے انواع کی کوئی انتہا ہے۔ حضرت مسیح علیہ السلام نے تو انجیل میں صرف اتنا فرمایا تھا کہ "اپنے لئے آسمان پر مال جمع کرو جہاں نہ کیڑا خراب کرتا ہے نہ زنگ اور نہ وہاں چور نقب لگاتے اور چراتے ہیں" (متی باب ۶ آیت ۲۰) لیکن قرآن کریم کہتا ہے کہ اگر تم خدا تعالیٰ کے خزانہ میں اپنا مال جمع کروگے تو یہی نہیں کہ اُسے کوئی چرائے گا نہیں بلکہ تمہیں کم از کم ایک کے بدلہ میں سات سو انعام ملیں گے۔ اور اس سے زیادہ کی کوئی حد بندی نہیں۔ پھر حضرت مسیحؑ کہتے ہیں۔ وہاں غلّہ کو کوئی کیڑا نہیں کھا سکتا۔ مگر قرآن کریم کہتا ہے کہ وہ صرف کیڑے سے ہی محفوظ نہیں رہتا۔ بلکہ ایک سے سات سو گنا ہو کر واپس ملتا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ کسی انسان کی مدد کا محتاج نہیں مگر وہ اپنے بندوں پر رحم کرتے ہوئے اگر کسی کام کے کرنے کا انہیں موقع دیتا ہے تو اس لئے کہ وہ ان کے مدارج کو بلند کرنا چاہتا ہے چنانچہ جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی نبی کو دُنیا میں بھیجتا ہے تو اُسے نئے سرے سے ایک جماعت قائم کرنی پڑتی ہے۔ مگر اس کی ابتدا ایسی ہوتی ہے کہ دنیا اُسے دیکھ کر یہ خیال بھی نہیں کر سکتی۔ کہ وہ کامیاب ہو جائے گا لیکن خدا تعالیٰ اس کے ذریعے دنیا کے نظام کو بدل دیتا ہے۔ اس وقت دنیا کو معلوم ہوتا ہے کہ ایک زندہ خدا موجود ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ انبیاء کے زمانہ میں ان کی قوموں اور اُمّتوں کو موقع دیا جاتا ہے کہ وہ دین کی خدمت کریں۔ چونکہ وہ وقت ایک نئی دُنیا کی تعمیر کا ہوتا ہے اس لئے لوگوں کو قربانیوں کا موقعہ دیا جاتا ہے اور وہی وقت ثواب کے حصول کا ہوتا ہے۔"

(تفسیر سورۃ بقرہ ص ۲۰۴ - ۲۰۵)

## محترم ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب آف قلعہ صوبا سنگھ کی وفات

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ خاکسار کے نانا حضرت ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب آف قلعہ صوبا سنگھ جو کہ اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں سے تھے۔ ۱۳-۱۴ احسان (جون) کی درمیانی شب کو وفات پاگئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ کا جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے نماز جنازہ پڑھائی۔ نماز جنازہ میں مقامی احباب کے علاوہ لائلپور، سیالکوٹ اور لاہور کے بہت سے اصحاب بھی شامل ہوئے۔ بعد ازاں بوجہ موصی ہونے کے مقبرہ بہشتی میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم قاضی محمد نذیر صاحب نے دعا کرائی۔

محترم ڈاکٹر صاحب مرحوم بہت مخلص، نیک اور احمدیت کے فدائی بزرگ تھے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو بلند درجات عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو خصوصاً میری نانی جان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔

(زرتشت منیر احمد خان - ۲۵۰ ڈی پیپلز کالونی لائلپور)

## تحریک جدید میں حصّہ لینے والوں کا نام ہمیشہ زندہ رہے گا

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:۔

"مبارک ہیں وہ جو بڑھ چڑھ کر اس تحریک (تحریک جدید) میں حصہ لیتے ہیں۔ کیونکہ ان کا نام ادب و احترام کے ساتھ اسلام کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا اور خدا تعالیٰ کے دربار میں یہ لوگ خاص عزت کا مقام پائیں گے کیونکہ انہوں نے خود تکلیف اٹھا کر دین کی مضبوطی کے لئے کوشش کی۔ اُن کی اولادوں کا خدا تعالیٰ خود متکفل ہوگا۔ اور آسمانی نور ان کے سینوں سے اُبل کر نکلتا رہے گا اور دُنیا کو روشن کرتا رہیگا۔"

پس عہدیداران کرام حضورؓ کے ارشاد کے پیش نظر اپنی جماعت کا جائزہ لیں اور ہر احمدی کو تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل کرنے کی کوشش فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

## درخواست دُعا

میرے بڑے لڑکے کرامت اللہ کے گھٹنے پر بہت بڑا پھوڑا ہو گیا تھا جس نے کینسر کی شکل اختیار کر لی۔ مجبوراً اس کی ساری ٹانگ کاٹ دی گئی ہے اسے اس کی سخت تکلیف ہے اور وہ بہت کمزور ہو گیا ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے جلد اس تکلیف سے مکمل نجات دے آمین

(سردار رحمت اللہ معرفت چوہدری عبدالجبار صاحب مدینہ ٹینٹ ہاؤس رحیم یار خان)

## گمشدہ کتاب

بتاریخ ۱۲/۱۲ احسان ۱۳۵۰ ہش (۱۲ جون ۱۹۷۱ء) احاطہ دفاتر صدر انجمن یا احاطہ دفاتر تحریک جدید میں ایک کتاب "عدالت نبوی کے فیصلے" مصنفہ عبداللہ الفراحی گر گئی ہے۔ جن صاحب کو ملے براہ کرم خاکسار کو پہنچا کر [illegible]

(مبارک مصلح الدین احمد)
نائب وکیل المال ثانی تحریک جدید

6366
مکرم سید ظہور احمد شاہد صاحب
منیجر زرعی ترقیاتی بنک آف پاکستان
A/185 دہانٹ ہاؤس مظفر گڑھ

۵۲۵۹